2572- منگیتر کو دیکھنے کی حد، اسے چھونے اور اس سے خلوت کرنے کا حکم اور کیا اس میں اس کی اجازت شرط ہے

سوال

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پڑھی جس میں شادی کرنے کی نیت سے لڑکی دیکھنی جائز ہے، میرا سوال ہے کہ :
منگیتر کو دیکھنے کی حد کیا ہے، کیا مرد کے لیے اس کے بال یا مکمل سر دیکھنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

شریعت اسلامیہ نے اجنبی عورت کو دیکھنے سے منع کیا ہے تا کہ نفس کی طہارت و پاکیزگی اور عفت و عصمت اور عزتیں قائم رہیں، لیکن کچھ حالات میں ضرورت اور حاجت عظیمہ کی وجہ سے شریعت اسلامیہ نے اجنبی عورت کو دیکھنے کی اجازت دی ہے۔

جس میں منگنی کرنے والے مرد کا اپنی منگیتر کو دیکھنا بھی شامل ہے کیونکہ اس کی وجہ سے ہی مرد اور عورت دونوں کی زندگی کا ایک خطرناک اور اہم فیصلہ شادی کی صورت میں ہونا ہے، منگیتر کو دیکھنے کی نصوص اور دلائل ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں :

1– جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب تم میں سے کوئی ایک کسی عورت سے منگنی کرے تو اگر اس سے نکاح میں رغبت دلانے والی چیز دیکھ سکے تو اسے ایسا کرنا چاہیے) جابر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی سے منگنی کی اور میں اسے دیکھنے کے لیے چھپ جایا کرتا تھا حتی کہ میں نے اس کا وہ کچھ دیکھا جس نے مجھے نکاح کی دعوت دی تو میں نے اس سے شادی کرلی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ :

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں میں نے بنوسلمہ کی ایک لڑکی سے منگنی کی اور میں اسے دیکھنے کے لیے کھجور کے تنوں میں چھپ جایا کرتا تھا حتی کہ میں نے اس سے نکاح کی رغبت دیکھی تو اس سے شادی کرلی۔ صحیح سنن ابوداود حدیث نمبر (1832) اور (1834)۔

2– ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا تو ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ کے پاس اور کہنے لگا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے :

کیا تم اسے دیکھا ہے ؟ وہ کہنے لگا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جاؤ اسے جا کر دیکھو کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1424) سنن دار قطنی (253/3) (34)۔

3– مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے منگنی کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا تم نے اسے دیکھا ہے ؟ میں نے نفی میں جواب دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

جاؤاسے جاکر دیکھو کیونکہ ایسا کرنا تم دونوں کے مابین زیادہ استقرار کا باعث بنے گا۔

اورایک روایت میں ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے ایسا ہی کیا، راوی کہتے ہیں کہ اس سے شادی کرلی اوراس عورت کی موافقت کا بھی ذکر کیا ہے۔ سنن دارقطنی (252/3)(32–31)سنن ابن ماجہ (574/1)۔

4–سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ :

ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اورکہنے لگی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپنے آپ کوآپ کے لیے ھبہ کرتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اوراپنی نظریں اوپر کرنے کے بعد نیچے کرلیں جب عورت نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فیصلہ نہیں فرمایا تووہ بیٹھ گئی۔

صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کھڑا ہوااورکہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگرآپ کواس عورت کی ضرورت نہیں تومیرے ساتھ اس کی شادی کردیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تیرے پاس کچھ ہے ؟ اس صحابی نے جواب دیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ اللہ تعالی کی قسم میرے پاس کچھ نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اپنے گھر والوں کے پاس دیکھو ہوسکتا ہے کچھ مل جائے، وہ صحابی گیااورواپس آکہنے لگا اللہ کی قسم مجھے کچھ بھی نہیں ملا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگرلوہے کی انگوٹھی ہی مل جائے وہ گیا اورواپس آکرکہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی، لیکن میرے پاس یہ چادر ہے اس میں سے نصف اسے دیتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اس کا تم کیا کروگے اگراسے تم باندھ لوتواس پرکچھ بھی نہیں ہوگا، وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بات سن کربیٹھ گیا اورجب زیادہ دیر بیٹھا رہا تواٹھ کرچل دیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تواسے واپس بلانے کا حکم دیا جب وہ واپس آیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تجھے کتنا قرآن آتا ہے ؟ اس نے جواب دیا فلاں فلاں سورۃ آتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اسے زبانی پڑھ سکتے ہو؟ وہ کہنے لگا جی ہاں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : جاؤ میں نے جوتمہیں قرآن کریم حفظ ہے اس کے بدلہ میں اس کا مالک بنا دیا۔

صحیح بخاری (19/7) صحیح مسلم (143/4) سنن نسائی بشرح السیوطی (113/6) سنن البیھقی (84/7)۔

منگیترکودیکھنے کی حد میں علماء کرام کے اقوال :

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب مرد کسی عورت سے شادی کرنا چاہے اس کے لیے عورت کو بغیر اوڑھنی کے دیکھنا جائز نہیں، ہاں اس کا سرڈھانپے ہونے کی شکل میں صرف چہرہ اورہاتھ اس کی اجازت اوراجازت کے بغیر بھی دیکھ سکتا ہے (یعنی چھپ کر)۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اوراپنی زیب وزینت کوکسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جوظاہر ہے}۔

کہتے ہیں کہ اس سے مراد چہرہ اور ہاتھ ہیں ۔ الحاوی الکبیر (34/9) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب لڑکی سے نکاح میں رغبت ہو تو اسے دیکھنا مستحب ہے تاکہ بعد میں ندامت نہ اٹھانی پڑے ۔

اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ دیکھنا مستحب نہیں بلکہ مباح ہے ، اور احادیث کی روشنی میں پہلی بات ہی صحیح ہے ، دیکھنے میں تکرار اس کی اجازت اور بغیر اجازت دونوں طریقوں سے جائز ہے ، اگر دیکھنا ممکن نہ ہوسکے تو کسی عورت کو اسے دیکھنے بھیجے جو اسے اچھی طرح دیکھ کر اس کی صفات مرد کے سامنے رکھے ۔

اور عورت بھی جب شادی کرنا چاہے تو وہ بھی مرد کو دیکھ سکتی ہے اس لیے کہ جس طرح مرد کی پسند ہے اسی طرح عورت کی بھی پسند ہے ۔

عورت کا چہرہ اور ہتھیلیاں دونوں طرف سے دیکھ سکتے ہیں اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں دیکھی جاسکتی ۔

روضۃ الطالبین وعمدۃ المفتین (7/19-20)

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالی نے دونوں پاؤں ، ہتھیلیاں ، اور چہرہ دیکھنے کی اجازت ہے ۔ دیکھیں بدایۃ المجتھد ونھایۃ المقتصد (3/10) ۔

ابن عابدین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

چہرہ ، ہتھیلیاں ، اور قدم دیکھنے مباح ہیں اس سے تجاوز کرنا صحیح نہیں ۔ اھا ابن رشد نے بھی اسی طرح نقل کیا ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے ۔ دیکھیں حاشیہ ابن عابدین (5/325) ۔

امام مالک رحمہ اللہ تعالی کی روایات :

- : صرف چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھ سکتا ہے ۔

- : صرف چہرہ ، اور ہتھیلیاں اور ہاتھ دیکھ سکتا ہے ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کی روایات :

پہلی روایت : ہاتھ اور چہرہ دیکھ سکتا ہے ۔

دوسری روایت : عام طور پر جو ظاہر ہو وہ دیکھ سکتا ہے مثلا گردن ، پنڈلیاں ، وغیرہ ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے المغنی (7/454) اور امام ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ تعالی نے تھذیب السنن (3/25-26) اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری (11/78) میں نقل کیا ہے ۔

کتب حنابلہ میں معتمد روایات دوسری ہے ۔

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جمہور علماء کرام کے ہاں منگیتر کا چہرہ، اور ہتھیلیاں دیکھنی مباح ہیں اس لیے کہ چہرہ خوبصورتی اور جمال پر یا پھر بدصورتی پر دلالت کرت ہے اور ہتھیلیاں عورت کے بدن کے نحیف یا موٹا زرخیز ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔

ابوالفرج المقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اہل علم کے مابین چہرہ دیکھنے میں کوئی اختلاف نہیں کیونکہ چہرہ محاسن کو جمع کرنے والا اور دیکھنے کی جگہ ہے۔

منگیتر سے خلوت اور اسے چھونے کا حکم:

زیلعی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے: مرد کے لیے اپنی منگیتر کے چہرہ اور ہتھیلیوں کو چھونا جائز نہیں–اگرچہ شہوت کا خدشہ نہ بھی ہو–ایک تو اس کی حرمت ہے اور پھر اس کی ضرورت بھی نہیں۔اھ

اور درر البحار میں ہے کہ "قاضی، گواہ، اور منگیتر کے لیے عورت کو چھونا جائز نہیں، چاہے ان سب کو شہوت کا خدشہ نہ بھی ہو کیونکہ اس کی ضرورت ہی نہیں۔ اھ دیکھیں کتاب: رد المحتار علی الدر المختار (237/5)

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

منگیتر سے خلوت کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ حرام ہے، اور شریعت میں دیکھنے کے علاوہ کچھ وارد نہیں اس لیے یہ اپنی تحریم پر باقی رہے گی، اور اس لیے بھی کہ خلوت کی بنا پر ممنوعہ کام کے وقوع سے مامون نہیں بلکہ اس میں وقوع کا خدشہ ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تو یہ ہے:

(کوئی بھی مرد کسی عورت سے خلوت نہ کرے کیونکہ ان دونوں میں تیسرا شیطان ہوگا)۔

اور اسی طرح منگیتر کی طرف لذت اور شہوت اور شک کی نظر سے بھی نہ دیکھے، امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے ایک روایت میں کہا ہے:

اسے کا چہرہ دیکھے لیکن اس میں بھی لذت کی نظر نہیں ہونی چاہیے۔

مرد کے لیے بار بار نظر اٹھا کر دیکھنا جائز ہے تاکہ اس کے محاسن میں غور کر سکے کیونکہ اس کے بغیر مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ اھ

تو اس طرح منگیتر کو دیکھنے کے متعلق:

منگنی کرنے والے مرد کے لیے اپنی منگیتر کو دیکھنا جائز ہے چاہے وہ اسے اس کی اجازت اور علم کے بغیر ہی دیکھ لے، احادیث صحیحہ اسی پر دلالت کرتی ہیں۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کہتے ہیں:

جمہور علماء کرام کا کہنا ہے کہ: منگیتر کو دیکھنا چاہے تو اس کی اجازت کے بغیر دیکھنا جائز ہے اھ دیکھیں فتح الباری (157/9)۔

شیخ علامہ اور محدث عصر محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ تعالی السلسلۃ الصحیحۃ میں اس کی تائید کرتے ہوئے کہتے ہیں:

اوراسی طرح اس کی دلالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (اوراگر وہ علم نہ بھی رکھتی ہو) میں بھی ملتی ہے ، اوراس کی تائید صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے عمل سے بھی ہوتی ہے جنہوں نے سنت پر عمل کیا ان میں محمد بن مسلمۃ ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی شامل ہیں اس لیے کہ یہ دونوں ہی اپنی منگیتر کو دیکھنے کے لیے چھپ جاتے تھے تاکہ اس سے نکاح کی دعوت دینے والی چیز دیکھ سکیں ۔ دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ (156/1) ۔

فائدہ :

ایک دوسری جگہ پر رحمہ اللہ تعالی کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت سے شادی کرنا چاہی توایک عورت کواسے دیکھنے کے لیے بھیجا اوراسے کہنے لگے : اس کے اگلے دانت سونگھنا اوراس کی ایڑیوں کے اوپر والے حصہ کو دیکھنا ۔

اس حدیث امام حاکم نے روایت کیا صحیح کہنے کے بعد کہا ہے کہ یہ مسلم کی شرط پر ہے اورامام ذھبی نے بھی اس کی موافقت کی ہے مستدرکم الحاکم (166/2) سنن البیھقی (87/7) اور مجمع الزاوئد (507/4) میں کہا ہے کہ اسے احمد اور بزار نے روایا کیا ہے اوراحمد کے رجال ثقات ہیں ۔ دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ (157/1) ۔

مغنی المحتاج میں ہے کہ :

اس حدیث سے یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ بھیجی گئی عورت کے لیے جائز ہے کہ اس نے جو کچھ دیکھا ہے اس سے زائد بھی بیان کرلے ، تواس طرح وہ اس کے بھیجنے فائدہ حاصل کرسکتا ہے جواسے دیکھنے سے بھی حاصل نہیں ہوگا ۔ دیکھیں المغنی المحتاج (128/3) ۔

واللہ اعلم.